سوال

(01)عقیدہ وتوحید

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میلسی سے عبدالقہار لکھتے ہیں کہ ہمارے ہاں عقیدہ کے متعلق بہت زور دیا جاتا ہے ۔ آخر یہ عقیدہ کیا ہے ؟جس کے متعلق اتنی تاکید کی جاتی ہے کہ اس کی صحت کے بغیر کوئی عمل بھی صحیح نہیں ہوگا ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لغوی طور پر لفظ عقیدہ "عقد" سے بنا ہے جس کا معنی جوڑنا اور مضبوط کرنا ہے قرآن کریم میں متعدد مقامات پر مختلف معنوں میں یہ لفظ استعمال ہوا ہے مثلاً

(1)زبان کی گرہ : وَاحلُل عُقدَةً مِن لِسانى ٢٧ ... سورة طه

"اے اللہ!میری زبان کی گرہ کو کھول دے ،"

(2)عقدنکاح : وَلا تَعزِموا عُقدَةَ النِّكاحِ ٢٣٥ ... سورة البقرة

"عدت پوری ہونے تک عقد نکاح کا عزم نہ کرو۔"

(3)دھاگے میں گرہ لگانا : النَّفّـٰثـٰتِ فِى العُقَدِ ٤ ... سورة الفلق

"دھاگے مین گرہ لگانے والی عورتوں کی پھونک جھاڑ۔

(4)مضبوط قسم : بِما عَقَّدتُمُ الأَيمـٰنَ ٨٩ ... سورة المائدة

"جن قسموں کو تم نے مضبوط کیا، :

(5)عہدوپیمان : أَوفوا بِالعُقودِ ١ ... سورة المائدة

اپنے عہدوپیمان کو پورا کرو۔"

چادر باندھنے کےلئے عقدازار استعمال ہوتا ہے، نیز خرید وفروخت اور باہمی لین دین کے معاملات کو بھی عقد کہا جاتا ہے، الغرض عربی زبان میں مضبوطی اور پختگی کے معنی کو ادا کرنے کےلئے اس لفظ کا استعمال ہوتا ہے۔

شرعی اصطلاح میں عزم بالجزم اور پختہ ذہن پر عقیدہ کا اطلاق ہوتا ہے، خواہ ذہن کی پختگی حق پر ہو یا باطل پر اگر ذہنی مضبوطی حق پر ہے تو عقیدہ صحیح کہلاتا ہے، جیسا کہ اللہ تعالی کی وحدانیت پر پختہ ہونا اور اگر کسی باطل چیز پر پختہ ہوا ہے تو عقیدہ باطل ہے، جیسا کہ عیسائیوں کا عقیدہ تثلیث پر مضبوط ہونا۔

الغرض عقیدہ یہ ہے کہ انسان کسی چیز پر پختہ یقین رکھے اور اسے دین کے طور پر اپنائے قطع نظر کہ وہ چیز حق ہو یا باطل، دین اسلام میں صحیح عقیدہ میں درج ذیل باتیں آتی ہیں۔

(الف) اللہ، اس کے فرشتوں، رسولوں، کتابوں، یوم آخرت اور اچھی یا بری تقدیر پر پختہ یقین رکھنا۔

(ب) جو کچھ قرآن یا سنت صحیحہ سے ثابت ہے، اس پر ایمان لانا، خواہ ان کا تعلق اصول ایمان سے ہو یا ارکان اسلام سے، خواہ وہ اوامر ونواہی پر مشتمل ہو یا اخبار مغیبات پر۔ اس میں توحید، ایمان، امور غیب، نبوت ورسالت، قضاوقدر، احکام واخبار آجاتے ہیں، اس کے علاوہ اللہ کےلئے کسی سے محبت کرنا، دشمنی رکھنا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا احترام بھی عقیدہ کا حصہ ہے۔ محدثین عظام نے اس موضوع کو نکھارنے کےلئے کئی ایک نام استعمال کیے ہیں۔ مثلاً

(1) توحید: امام بخاری، ابن مندہ اور امام ابن خزیمہ کی کتاب التوحید میں اسی موضوع کو بیان کیا گیا ہے۔

(2)الایمان : حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تالیف کتاب الایمان میں عقیدہ سے متعلق مباحث بیان کئے ہیں۔

(3)السنۃ : محدث ابن ابی عاصم رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب السنۃ میں عقیدہ کے حقائق سے بحث کی ہے۔

ان کے علاوہ الشریعہ اور اصول الدین کے نام سے بھی اسے موسوم کیا جاتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:26